## سوال

(91) نمازی کا سلام کا جواب دینا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب جماعت ہورہی ہو یا کوئی شخص اکیلا نماز ادا کررہا ہو تو کیا اسے سلام کہنا جائز ہے اگر سلام کہا جاسکتا ہے، تو نماز ادا کرنے والا اس کا جواب کیسے دے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دوران جماعت یا اکیلے نماز پڑھنے والے کو سلام کہا جاسکتا ہے لیکن نمازی کو چاہیے کہ وہ زبان سے اس کا جواب دینے کی بجائے دائیں ہاتھ سے اشارہ کردے، جیسا کہ مندرجہ ذیل احادیث سے ثابت ہوتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوران نماز سلام کہا تو آپ نے جواب نہ دیا (حالانکہ جواب دیا کرتے تھے) سلام کے بعد آپ نے فرمایا: ''بلاشبہ نماز میں مشغولیت ہوتی ہے۔'' (جو سلام کا جواب دینے کے منافی ہے) [صحیح بخاری، العمل فی الصلوۃ: ۱۱۹۹]

بخاری کی ایک روایت ہے کہ جب ابراہیم نخعی سے دریافت کیا گیا کہ ایسے حالات میں نمازی کیا کرے تو آپ نے فرمایا کہ میں دل میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ [صحیح بخاری، مناقب الانصار: ۳۸۷۵]

ایک دوسری روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم نماز میں ہوتے ہو تو فرمانبردار رہو اور کلام نہ کرو۔'' [مسند ابی یعلی، ص: ۳۸۴، ج۸]

ابوداؤد میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''بے شک اللہ تعالیٰ نے نیا حکم یہ دیا ہے کہ دوران نماز کلام نہ کرو۔'' [سنن ابی داؤد، الصلوۃ: ۲۹۳]

سلام کا جواب ہاتھ کے اشارہ سے دیا جائے، جیسا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ دوران نماز جب لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کرتے تو آپ انہیں کیسے جواب دیتے تھے؟ انہوں نے کہا کہ اس طرح کرتے اور اپنا ہاتھ پھیلا دیا۔ [ابوداؤد، الصلوۃ: ۹۲۷]

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام کہا جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے تو آپ نے اشارہ سے اس کا جواب دیا۔ [ابوداؤد، الصلوۃ: ۹۲۵]

ان روایات سے مندرجہ ذیل امورثابت ہوتے ہیں :

ابتدائی زمانہ میں دوران نماز سلام وکلام وغیرہ جائز تھا، پھر منسوخ کردیا گیا۔

اب سلام کا جواب دل میں یا ہاتھ کے اشارہ سے دیا جاسکتا ہے۔

دوران نماز، نمازی کوسلام کہا جاسکتا ہے، اس میں کوئی ممانعت نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

**جلد:2 صفحہ:135**